DREAM FOUNDATION TRUST

Established in

1st May 2008

تنظیم کا تعارف:

تنظیم کا نام:	ڈریم فاؤنڈیشن ٹرسٹ
علاقے کا نام:	بروہی محلّہ مواچھ گوٹھ
یوسی نمبر:	U.C.8 گابوپٹ
ٹاؤن:	کیماڑی
قومی اسمبلی حلقہ:	NA-239
صوبائی اسمبلی:	PS-90

تنظیم کے قیام کا پس منظر:

مواچھ گوٹھ قدیم ترین آبادیوں میں سے ایک ہے۔ یہاں مختلف زبانوں سے تعلق رکھنے والے لوگ آباد ہیں۔ اکثریت مزدور پیشہ ہے جن میں کافی تعداد خواتین کی بھی ہے۔ 70فیصد آبادی انتہائی غریب ہے۔ کچھ لوگ فیکٹریوں ،ملوں گورنمنٹ آفسرز اور پرائیوٹ کمپنیز میں کام کرتے ہیں۔ تعلیمی شرح 40فیصد ہے۔ (basic health unit) (سرکاری دواخانہ) آبادی سے کافی دور قائم کیا گیا ہے مگر وہ بھی غیر فعال ہے۔ زندگی کی بنیادی سہولیات سے لوگ محروم ہیں۔ ان محرومیوں اور پسماندگی کے مسائل کی پیروکاری کیلیے ایک تنظیم قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ جس کا مکینوں نے ڈریم فاؤنڈیشن ٹرسٹ نام تجویز کیا۔ تنظیم کا قیام 2006ء میں عمل میں آیا رجسٹریشن 2009ء میں ہوگی تنظیم کا تعاون وڈھانچہ درج ذیل ہے۔

تنظیم کا ڈھانچہ

صدر	حمیرا اچل
نائب صدر	عثمان پڑھیار
جنرل سیکریٹری	سہیل احمد راہی
فنانس سیکریٹری	طاہرہ بچل
رابطہ سیکریٹری	عبدالقیوم

تنظیم کے بورڈ آف ٹرسٹی:

۱۔ انور راشد	۲۔ فریدہ شہید
۳۔ عبداللطیف شیخ	۴۔ محمد بخش
۵۔ حمیرا اچل	۶۔ طاہرہ بچل
۷۔ عثمان پڑھیار	۸۔ سہیل احمد راہی

اہم سرگرمیاں:

۱۔ فروغِ تعلیم کی جدوجہد اور اسکول کا قیام
۲۔ کمپیوٹر ٹریننگ سینٹر کا قیام
۳۔ لائبریری کا قیام
۴۔ صحت کے مسائل اور عوامی آگاہی کے پروگرامز
۵۔ چائلڈ لیبر ٹیوشن
۶۔ اسٹوڈنٹ سمر کیمپ
۷۔ ڈریم اسپورٹس پروگرامز
۸۔ ڈریم سیونگ گروپ
۹۔ مدرسہ اسلامی تعلیم
۱۰۔ قومی اور بین الاقوامی تقریبات کا انعقاد
۱۱۔ سالانہ پکنک
۱۲۔ مستقبل کے منصوبے
۱۳۔ ساؤتھ ایشیاء ریجنل بین الاقوامی اجلاس میں شرکت
۱۴۔ معاون ادارے
۱۵۔ لون پروگرام

فروغ تعلیم کی جدوجہد

رجسٹریشن 2009ء میں ہوئی۔ تعلیم شروع میں حمیرا بچل اور طاہرہ بچل نے اپنی تین دوستوں کے ساتھ مل کر گھر کے اندر اسکول شروع کیا۔ جس میں وہ اپنی پرانی کتابیں کاپیاں اور جس اسکول میں پڑھ رہی تھیں وہاں سے پرانی کتابیں کاپیاں جمع کر کے بچوں میں تقسیم کر کے اس طرح بچوں کو پڑھاتیں۔ چونکہ مواچھ گوٹھ ایک غریب آبادی ہے یہاں بروہی محلّہ کے نام سے ایک علاقہ ہے جس میں نہ تو کوئی پرائیوٹ اسکول ہے اور نہ ہی گورنمنٹ غربت کی وجہ سے یہاں کے لوگ بچوں کو پڑھانے کے بجائے کام پر لگانا زیادہ پسند کرتے ہیں۔ کیونکہ ان کا کہنا ہے کہ تعلیمی اخراجات کو برداشت نہیں کرسکتے۔ شروع شروع میں تنظیم کو بہت مشکل پیش آئی کہ وہ لوگوں کو اس بات پر تیار کریں کہ وہ اپنے بچوں کو کام سے نکال کر اسکول میں داخل کروائیں۔

فروغ تعلیم کی جدوجہد

لوگوں سے کمیونٹی میٹنگ رکھ کر اور گھر گھر جا کر لوگوں کو اس بات کے لیے راضی کیا کہ وہ اپنے بچوں کو پڑھائیں۔ اس کے بعد تعلیم کی اہمیت کو سمجھ کر آرام آرام سے لوگ اپنے بچوں کو اسکول میں داخل کرنے پر راضی ہوگئے۔ جیسے جیسے بچوں کی تعداد بڑھتی گئی تو گھر میں جگہ کم ہونے کی وجہ سے کرائے کی جگہ تلاش کی گئی، جس کا کرایہ 1000 روپے تھا ایک خدا ترس انسان نے اپنے ذمہ لے لیا کرائے کے علاوہ دوسرے بھی ضروریات تھیں جس کے لیے ایک تنظیم A.R.M چائلڈ اینڈ یوتھ ویلفیئر سے بات کی گئی تو انھوں نے اساتذہ کی ٹریننگ اور بچوں کی کاپیاں کتابیں اور دیگر ضروریات میں ہماری مدد کی۔ بعد میں اینگرو پاک نے مالی مدد فراہم کر کے اسکول کے کاموں کو تقویت بخشی۔ آہستہ آہستہ علاقے میں تعلیم کے علاوہ صحت، کھیل اور دیگر سرگرمیوں کا شعور پیدا ہوگیا اور ہم نے اس تنظیم کو باقاعدہ رجسٹر کروالیا۔

اسکول کا قیام:

علاقے کے بچوں کے لیے اسکول قائم کیا گیا ہے۔ جس میں ماہانہ 40 روپے فیس کے ساتھ معیاری تعلیم دی جارہی ہے۔ قابل اساتذہ کی نگرانی میں تعلیمی معیار کو مزید بہتر بنانے کے لیے کوشش جاری ہیں۔

The below Chart is showing Current Status of School

S.#	Class	No. of Students
1	Nursery	48
2	KG-I	54
3	KG-II	39
4	One	56
5	Two	27
6	Three	20
7	Four	15
8	Seven	20
	Total	**279**

کمپیوٹر ٹریننگ سینٹر کا قیام:

روٹری کلب کراچی میٹروپولیٹن کے ایک سالانہ فنکشن میں فیصل بینک کی طرف سے 4 عدد استعمال شدہ کمپیوٹر دیے گئے جن سے اپریل 2009ء میں کمپیوٹر کلاسس کا آغاز ہوا۔ اسکول کے تمام طلباء کو کمپیوٹر کی تعلیم دی جاتی ہے اس کے علاوہ شام 5 بجے سے رات 10 بجے تک دیگر طلباء کو کمپیوٹر کی تعلیم دی جاتی ہے۔ جن میں ان سے ماہانہ 40 روپے فیس لی جاتی ہے۔

لائبریری کا قیام:

اگست 2007ء میں اپنی مدد آپ کے تحت اساتذہ نے ایک چھوٹی سی لائبریری کا قیام کیا۔ 2010ء روٹری کلب کراچی میٹرو پولیٹن کی طرف سے کچھ کتابوں کی فراہمی کے بعد ترقی کی طرف رواں دواں ہے اور مزید بہتری کی جانب کوشش کر رہیں۔اس وقت کتابوں کی تعداد 400 ہے جس میں بچوں کی کہانیاں، معلومات عامہ، تعلیمی سرگرمیوں کی کتابیں اور اسلامی کتابیں شامل ہیں۔

چائلڈ لیبر ٹیوشن:

2007ء میں اپنی مدد آپ کے تحت وہ بچے جو کام کرتے ہیں اور وہ کام کی وجہ سے پڑھ نہیں سکتے۔ ان بچوں کے لیے رات 8 بجے سے 10 بجے تک کی کلاسیں ہوتی ہیں جس میں کام کرنے والے بچوں کو تعلیم دی جاتی ہے۔ ہر سال 15 سے 20 اسٹوڈنٹس اس سے استفادہ حاصل کرتے ہیں۔

اسٹوڈنٹ سمر کیمپ:

ماہ جون جولائی میں سمر کیمپ ہوتا ہے جس میں مختلف قسم کی سرگرمیاں کی جاتی ہیں جس میں اسٹوڈنٹ کو مختلف سرگرمیوں میں مصروف عمل رکھا جاتا ہے جو ان کی ذہنی وجسمانی نشونما کیلئے ضروری ہیں۔

- تھیٹر ٹریننگ
- ہینڈی کرافٹس
- کولنگ
- سلائی کڑاہی
- پیپر پینٹنگ
- مختلف کھیل کود

ان سرگرمیوں کا مقصد بچوں کی صلاحیتوں کیا ابھارنا اوران میں مختلف سرگرمیوں کے ذریعے دلچسپی پیدا کرنا ہے تاکہ وہ پڑھائی میں مذید دلچسپی لے سکیں۔

Summer Camp

مدرسہ (اسلامی تعلیم)

دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم بھی دی جاتی ہے، جس میں بچوں کو قرآن پاک
قاعدہ اور دینی مسائل سے آگاہی کی تعلیم مفت دی جاتی ہے۔ مدرسہ میں طلباء۔طالبات کی
تعداد تقریباً 300 کے قریب ہے۔ یہ کلاسیں دوپہر 2 بجے سے شام 5 بجے تک دی جاتی ہے۔
جس قاعدے اور قرآن پاک کی مفت تقسیم کی جاتی ہے۔ مذید یہ کہ ان بچوں کو جدید طرز پر اسلامی
تعلیم فراہم کی جائے تا کہ دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم بھی حاصل کر سکیں۔

The below Chart is showing Current Status of Madrasa

S.#	**Course (Islamic Education)**	**No. of Students**
1	Nazra –I	38
2	Nazra-II	29
3	Nazra-III	42
4	Nazra-IV (Boys)	37
5	Nazra V	46
6	Nazra VI	15
	Total	**207**

صحت:

قومی پولیو مہم کے علاوہ خسرہ اور تشنج سے بچاؤ کے ٹیکے کا کیمپ بھی لگوایا۔ تنظیم کے عوامی صحت کی بہتری اور آگاہی کیلئے ہر ممکن کاوشیں کی ہے۔

مارچ 2008ء اور 2009ء میں ماری اسٹوپس سوسائٹی کے تحت مادر اینڈ چائلڈ کیئر کے حوالے سے ورکشاپ اور فیملی پلاننگ کے حوالے سے آگاہی دیگئی جس مکینوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تنظیم کے تعاون سے مئی 2008ء میں M.L.C کی مدد سے آئی کیمپ لگایا گیا جس میں بچوں کی آنکھوں کا معائنہ کیا گیا اور مارچ 2010ء میں الشفاء آئی کلینک کی مدد سے آئی کیمپ لگایا گیا جس میں بچوں کی آنکھوں کا فری معائنہ اور 50فیصد ڈسکاؤنٹ کے ساتھ چشمے بھی بنا کر دیئے گئے۔ آئی کیمپ کے بعد مئی میں 2008ء M.L.C کی جانب سے جلدی امراض کا ایک کیمپ لگایا گیا جس میں خارش، دانے اور دوسرے جلدی امراض کا معائنہ کیا گیا۔ اور دوائیاں بھی مہیا کی گئی۔اس کے لیے ٹیکے لگانے کا کیمپ بھی لگایا گیا۔

Eye Camp

کھیل:(ڈریم اسٹار کرکٹ کلب)

ایسے ماحول کے اندر جس میں نوجوان نسل برے کاموں کی طرف راغب ہے انھیں کھیل کود کی سرگرمیوں کے ذریعے صحیح راہ پہ لانے کے خیال سے تنظیم نے ایک کرکٹ ٹیم کا قیام کیا، جس میں علاقے کے نوجوان اپنے فن کا مظاہرہ کھیل کے میدان میں ظاہر کر رہیں ہیں جس سے ان کی جسمانی نشونما میں مدد ملتی ہے۔

ڈریم فاؤنڈیشن سیونگ گروپ

فروری 2010ء میں تنظیم نے ڈریم سیونگ گروپ کے نام سے ایک بچت پروگرام کا آغاز کیا۔ (OPP-RTI) نے اس پروگرام کے بارے میں تنظیم کی تربیت کی۔ اس پروگرام میں چھوٹے پیمانے پہ مرد، عورتیں، بچے، نوجوان روزمرہ کے اخراجات میں سے کچھ حصہ بچا کے اپنے بچت پروگرام میں جمع کرتے ہیں تاکہ ضرورت پڑنے پر جمع کی گئی رقم ان کے کام آسکے۔ تنظیم اس پروگرام میں شامل لوگوں کو یہ سہولت بھی دیتا ہے کہ اگر جمع کی گئی رقم سے زیادہ کی ضرورت ہے تو وہ رقم بطور لون بھی لوگوں کی دی جاتی ہے۔

لون پروگرام:

مواچھ گوٹھ کی آبادی محنت کشوں پر مشتمل ہے۔ بعض اوقات چھوٹی چھوٹی ضروریات کے لیے لوگ مجبور ہوتے ہیں۔ ایسے وقت میں ہماری تنظیم ضرورتمند افراد کو ایک ہزار تا پانچ ہزار روپیہ کا قرض دیتی ہے۔ جو چھ اقساط میں واپس وصول کیا جاتا ہے۔ اس پروگرام کو جاری رکھنے کے لیے قرض پر 10% سروس چارجز وصول کیے جاتے ہیں۔

قومی وبین الاقوامی تقریبات کا انعقاد:

ہم مذہبی قومی اور بین الاقوامی تقریبات کا انعقاد کر کے اپنے طلبہ کو تاریخی پہلو بتاتے ہیں۔ اور ان میں نکھار پیدا کرنے کیلئے یہ غیر نصابی سرگرمیاں کی جاتی ہیں۔

جشن آزادی۔ عید ملادالنبی۔ 23 مارچ۔ عید ملن

وومن ڈے۔ میلے۔ سالانہ تقریب اسپورٹس ڈے

امتحانات میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں سالانہ تقریب مقرر کی جاتی ہے۔ جس میں طلباء کو انعامات واسناد دی جاتی ہیں۔

ساؤتھ ایشیاء ریجنل بین الاقوامی اجلاس میں شرکت :

فروری 2010 میں OPP.OCT کی وساطت سے ساؤتھ ایشیاء ریجنل بین الاقوامی اجلاس منعقدہ کھٹمنڈو نیپال میں شرکت کا موقع ملا، جس میں نیپال کی کچی آبادیوں کی خواتین کی بحث مہم متاثر کن اقدام ہے۔ مذکورہ بحث گروپ اس قدر مضبوط ہیں کہ وہ اپنی کچی آبادی کے مکینوں کو مکانات بنانے کیلئے 2 لاکھ روپیہ تک قرض دیتے ہیں۔

سالانہ پکنک:

پورے سال تمام بچے اور اساتذہ سیونگ کرتے ہیں اور سال کے اختتام پر پکنک کا پروگرام ہوتا ہے۔ جس میں اساتذہ اور بچے مختلف تاریخی مقامات، میوزیم، فارم ہاؤس وغیرہ کی سیر کو جاتے ہیں۔

تعاون کرنے والے ادارے:

۱۔ اینگرو و پاک

۲۔ روٹری کلب کراچی میٹرو پولیٹن

۳۔ شرکت گاہ (ہیومن ریسورز سینٹر)

۴۔ او پی پی۔ آر ٹی آئی

۵۔ آرم چائلڈ اینڈ یوتھ ویلفیئر لیاری

مستقبل کے منصوبے:

ہماری تنظیم کی خواہش کے ہم دین و دنیاوی تعلیم کے ساتھ معاشرے کی مزید بہتری کے اقدامات کرسکیں غریب طبقہ کو تعلیم کے ساتھ فنی تربیت کی فراہمی کیلئے درج منصوبوں کا جلد ہی آغاز ہوگا۔

۱۔ خواتین انڈسٹریل ہوم قیام

۲۔ ووکیشنل ٹریننگ سینٹر۔

۳۔ بنیادی صحت کا مرکز

۴۔ فروغِ تعلیم کے لیے مزید اسکولز کا قیام۔